سوال

(133)امام بخاری تدلیس سے بری تھے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک دیوبندی نے غلط بیان سے کام لیتے ہوئے کہا تھا کہ امام ابن حجر رحمہ اللہ نے ''طبقات المدلسین''میں امام بخاری رحمہ اللہ کو مدلس کہا ہے لیکن پڑھنے پر پتا چلا کہ امام موصوف نے امام ابن مندہ رحمہ اللہ کا قول نقل کیا ہے اور اس کا رد بھی کیا ہے۔ قول یہ ہے: ''اخرج البخاری قال فلان وقال لنا فلان، وھو تدلیس''مجھے جاننا یہ ہے کہ ایسی بات کا کہنا امام بخاری کی کس کتاب سے ثابت ہے؟ اور کیا یہ بات کہنا ''قال فلان وقال لنا فلان''تدلیس کے ضمن میں آتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صحیح بخاری (۵۵۹۰) میں امام بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ''وقال ھشام بن عمار......'' حافظ ابن حزم نے اس روایت پر جرح کی ہے لیکن یہ روایت نہ منقطع ہے اور نہ مدلس بلکہ متصل اور صحیح ہے۔ تفصیل کے لئے فتح الباری دیکھیں۔ غیر مدلس راویوں کا ''قال فلان'' یا ''قال لنا فلان'' کہنا کبھی تدلیس نہیں کہلاتا۔ مثلاً مشہور ثقہ تابعی ابو حمرہ فرماتے ہیں: ''قال لنا ابن عباس......'' (صحیح بخاری: ۳۵۲۲)

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ کے مشہور شاگرد ابو جمرہ نصر بن عمران الضبعی البصری رحمہ اللہ کا مدلس ہونا قطعاً ثابت نہیں ہے۔ ابن عون نے فرمایا: ''قال لنا ابراھیم...'' (صحیح مسلم ترقیم دارالسلام: ۵۰)

ابراہیم نخعی کے شاگرد ابو عون عبداللہ بن عون بن ارطبان البصری المزنی اور عمرو بن مرہ کے بارے میں امام شعبہ نے فرمایا: ''ما رایت احدا من اصحاب الحدیث الا یدلس الا ابن عون و عمرو بن مرة'' میں نے اصحابِ حدیث میں سے جنھیں دیکھا ہے، وہ سب تدلیس کرتے تھے سوائے ابن عون اور عمرو بن مرہ کے۔ (مسند ابن الجعد: ۵۰ روایة البغوی وسندہ حسن، دوسرا نسخہ ۱/۲۷۷ ح ۵۲، تاریخ دمشق لابن عساکر ۳۳/۲۲۲)

یعنی امام شعبہ کے نزدیک ابن عون تدلیس نہیں کرتے تھے۔ معلوم ہوا کہ ''قال فلان'' یا ''قال لنا فلان'' کی وجہ سے امام بخاری کو مدلس قرار دینا غلط ہے۔ غالباً اسی وجہ سے حافظ ابن القیم رحمہ اللہ نے فرمایا: اللہ کی مخلوقات میں سے امام بخاری سب سے زیادہ تدلیس سے دور ہیں۔ (اغاثة اللبفان ۱/۲۶۰، لفت المبین ص ۲۸)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام)](#)

ج2ص341

محدث فتویٰ